۶۸۶

حیاتِ اعلیحضرت

۱۹۳۸ء

مظہرُ المناقب

جلد اوّل

از

ملک العلماء مولانا ظفر الدین صاحب رضوی

باہتمام

مفتی محمد ظفر علی مہتمم دار العلوم امجدیہ
و
مکتبہ رضویہ فیروز شاہ اسٹریٹ
آرام باغ کراچی

کے دولت کدہ کی مغربی سمت جس میں کتب خانہ نیا تعمیر ہو رہا تھا۔ عورتیں اعلیحضرت کے قدیمی آبائی
مکان میں جس میں حضرت مولانا حسن رضا خاں صاحب برادر اوسط اعلیحضرت مع متعلقین تشریف رکھتے تھے
قیام فرماتھیں اور اعلیحضرت کا مکان مردانہ کر دیا گیا تھا کہ ہر وقت لاج مزد وروں کا اجتماع رہتا
اسی طرح کئی مہینہ تک وہ مکان مردانہ رہا جن صاحب کو اعلیحضرت کی خدمت میں باریابی کی ضرورت
پڑتی بے کھٹکے پہنچ جایا کرتے جب وہ کتب خانہ مکمل ہو گیا مستورات حسب دستور سابق
اس مکان میں چلی آئیں اتفاق وقت کہ ایک سید صاحب جو کچھ دن پہلے تشریف لائے تھے
اور اس مکان کو مردانہ پایا تھا پھر تشریف لائے اور اس خیال سے کہ مکان مردانہ ہے
بے تکلف اندر چلے گئے جب نصف آنگن میں پہنچے تو مستورات کی نظر پڑی جو زنانہ
مکان میں خانہ داری کے کاموں میں مشغول تھیں انہوں نے جب سید صاحب کو دیکھا
تو گھبرا کر ادھر ادھر پردہ میں ہو گئیں ان کے چلنے کی آہٹ سے جناب سید صاحب
کو علم ہوا کہ یہ مکان زنانہ ہو گیا ہے۔ مجھ سے سخت غلطی ہوئی جو میں چلا آیا اور ندامت کے
مارے سر جھکائے واپس ہونے لگے کہ اعلیحضرت دکھن طرف کے سائبان سے فوراً
تشریف لائے اور جناب سید صاحب کو لے کر اس جگہ پہنچے جہاں حضرت تشریف
رکھا کرتے اور تصنیف و تالیف میں مشغول رہتے اور سید صاحب کو بٹھا کر بہت دیر تک
باتیں کرتے رہے جس میں سید صاحب کی پریشانی اور ندامت دور ہو پہلے تو سید صاحب
خفت کے مارے خاموش رہے پھر معذرت کی اور اپنی لاعلمی ظاہر کی کہ مجھے زنانہ مکان
ہونے کا کوئی علم نہ تھا اعلیحضرت نے فرمایا کہ حضرت یہ سب تو آپ کی باندیاں ہیں آپ
آقا اور آقازادے ہیں معذرت کی کیا حاجت ہے میں خود سمجھتا ہوں حضرت اطمینان
سے تشریف رکھیں غرض بہت دیر تک سید صاحب کو وہیں بٹھا کر ان سے بات
چیت کی پان منگوایا ان کو کھلایا جب دیکھا کہ سید صاحب کے چہرہ پر آثار ندامت
نہیں رہے اور سید صاحب نے اجازت چاہی ساتھ ساتھ تشریف لائے اور باہر
کے پھاٹک تک پہنچا کر [illegible]